بیٹے کا نام محمد مصطفی رکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا عابد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2801

تاریخ اجراء: 15 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 22 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

بیٹے کا نام محمد مصطفی رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بیٹے کا نام محمد مصطفی رکھنا نہ صرف جائز ہے، بلکہ یہ نام بہت محبوب ہے، کیونکہ "محمد" نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا مبارک نام ہے اور "مصطفی" آپ علیہ الصلاۃ والسلام کا لقب ہے، جس کے معانی یہ ہیں: چُنا ہوا، انتخاب کیا ہوا، برگزیدہ، پسندیدہ، مقبول۔"

البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں نام "محمد" رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام "محمد" رکھنے کی ہے، اور پھر پکارنے کے لیے مذکورہ بالا نام "مصطفی" رکھ لیجئے۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دار الفکر، بیروت)

لفظِ ”مصطفیٰ“ کے متعلق فیروز اللغات میں ہے: ”(1) چنا ہوا۔ انتخاب کیا ہوا۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ مقبول (2) حضرتِ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا لقب۔“ (فیروز اللغات، ص1255، فیروز سنز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net